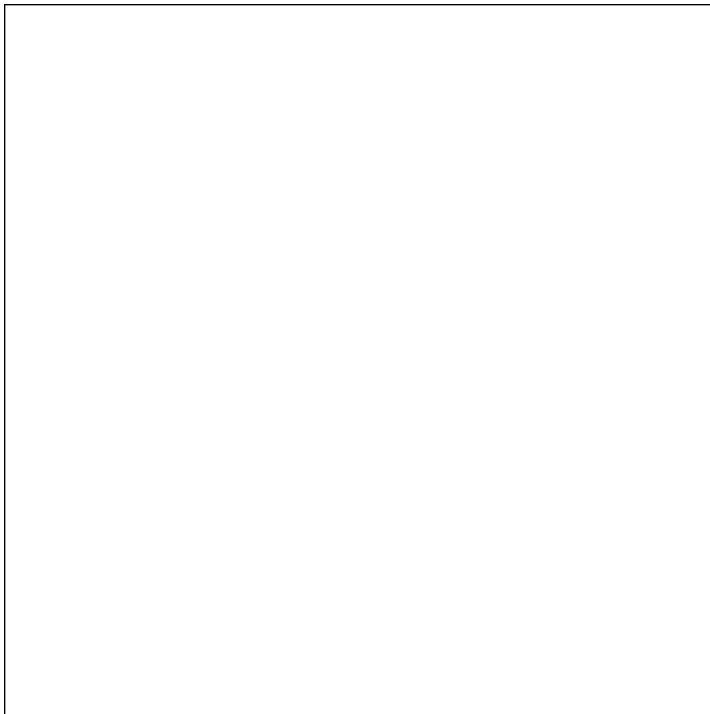




- ІІ І нівіа 3
- Urdu
- Samrina Sana
- Brian Wambi
- Lesley Koyi, Ursula Nafula



Denne fortellingen kommer fra African Storybook (africanstorybook.org) og er videreført midlert av Barnebøker for Norge (barnebøker.no), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Overrett av: Samrina Sana

Illustrert av: Brian Wambi

Skrevet av: Lesley Koyi, Ursula Nafula

لڑکے کا تمہاری کمپنی ہے جس کا خوبیوں

barnebøker.no

Barnebøker for Norge



لڑکے کا تمہاری کمپنی ہے جس کا خوبیوں

(uten bilder)

၁၆၀
၁၆၁
၁၆၂
၁၆၃

۱۰- مکھر کی خواہیں، بے دار خواہیں
خواہیں، بے دار خواہیں، بے دار خواہیں
خواہیں، بے دار خواہیں، بے دار خواہیں

شہر! شہر! مغرب کی جانب! میں نے ایک کھڈکٹر کو
چلا تے ہوئے سہا۔ یہ وہی بس تھی جو میں نے پکڑنی
تھی۔

ڈگھنڈوں بعد میں گاؤں کے لمبے واپس جانے والی
لگائی گئی آوازوں کے سور سے نیند سے بیدار ہوا۔
میں نے اپنا چھوٹا سا بیگ دوچا اور بس سے باہر چھلانگ
لگادی۔

-**کوچک** کوچک کوچک
اند نمایند -**کوچک** کوچک کوچک
کوچک کوچک کوچک

-**کوچک** کوچک کوچک
کوچک کوچک کوچک کوچک
کوچک کوچک کوچک کوچک
کوچک کوچک کوچک کوچک

نہ مسافروں نے اپنے ٹکٹ ہاتھوں میں دبائے
اور بھری ہوئی بس کا کوئی خالی کونا اپنے لیا
ڈھونڈ نے لگ کے جہاں وہ یہ سکیں۔ عورتوں اور
چھوٹے بچوں نے انہیں لمبے سفر کے لیے
سکون پہنچایا۔

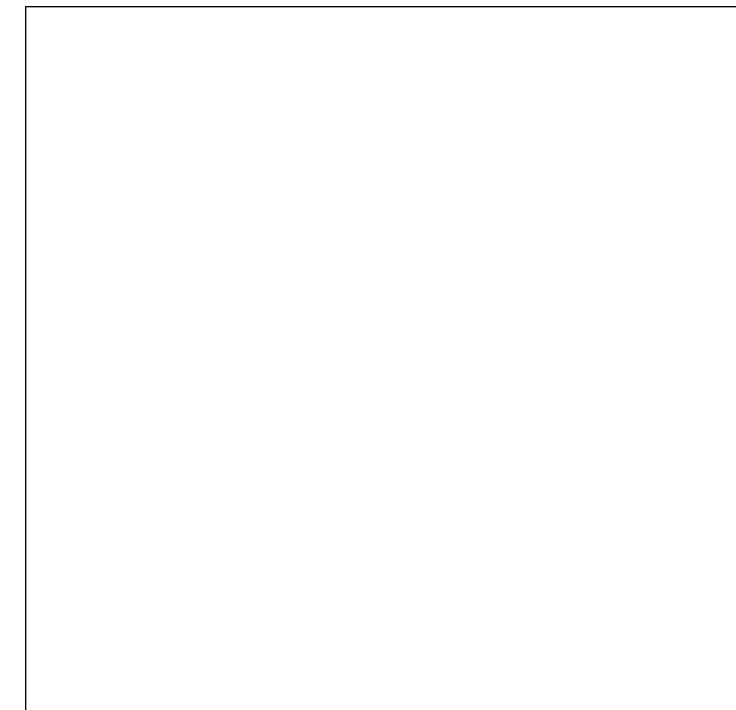
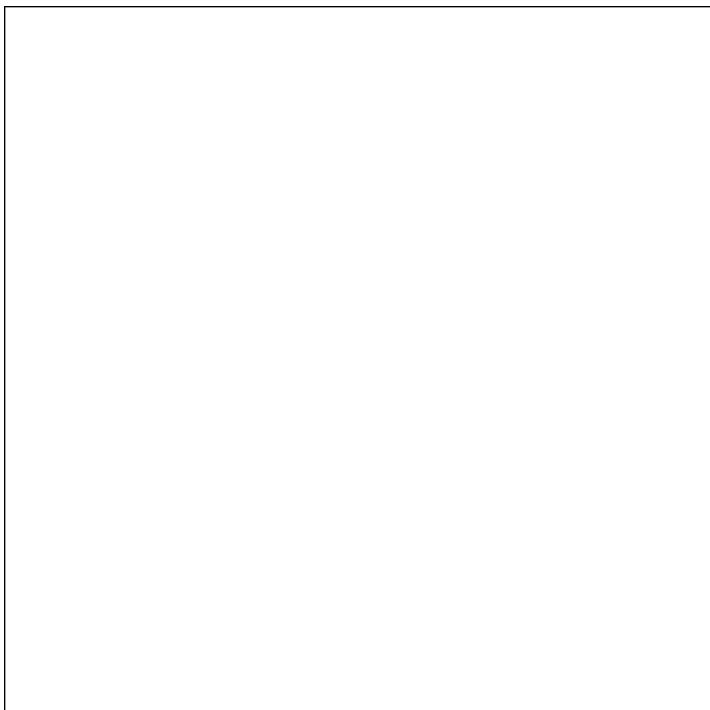
لیکن یہ ادماں گھر کی طرف جھٹا۔ کیا یہ ری ماں حفظ ہو گی؟ کیا
یہ رے خرگوش کوئی پیسہ لا سکیں گے؟ کیا یہ ابھائی یہ رے
چھوٹے پدوں کو پانی دے گا؟

- گریز

گریز گردید، نمای کریز ایزدی، نمای
کناره، آیا پریز کریز ایزدی، نمای

- گرمه-

گرمه- گرمه- گرمه- گرمه-
گرمه- گرمه- گرمه- گرمه-
گرمه- گرمه- گرمه- گرمه-

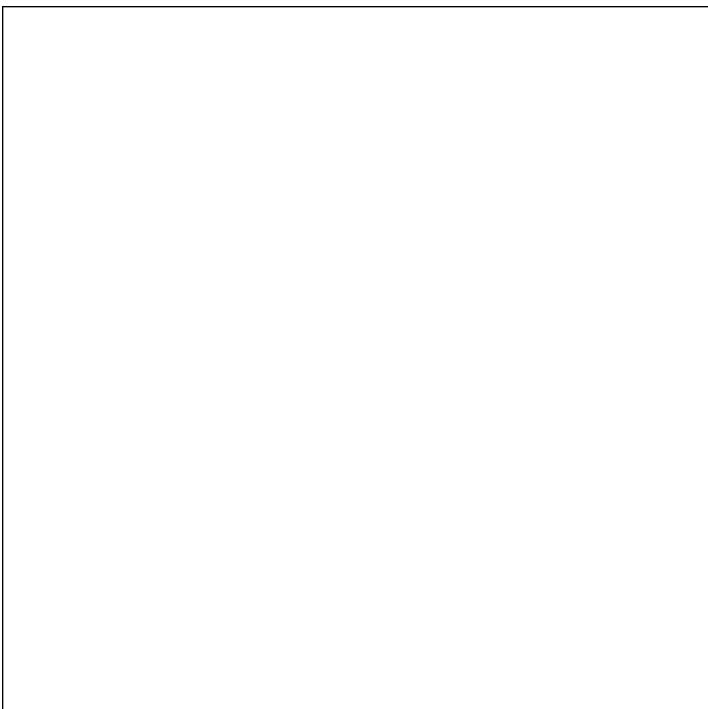


میں نے بس سے باہر دیکھا اور جو ہے اس بات کا
احساس ہوا کہ میں اپنا گاؤں چھوڑ کر جا رہا ہوں، وہ جگہ جہاں
میں بڑا ہوا۔ میں ایک بڑے شہر جا رہا تھا۔

جیسے ہی بس، بس سٹاپ سے نکلی میں نے کھڑکی
سے باہر جانکا، میں نے سوچا کہ کیا کہی میں دوبارہ
گاؤں واپس آپاں گا۔

مکتبہ ملی

સુરતની પ્રાપ્તિ કરી શકતાં હોય
અને આ પ્રાપ્તિ કરી શકતાં હોય
એવી વિધિ કરી શકતાં હોય
એવી વિધિ કરી શકતાં હોય



ଶ୍ରୀ ପାତ୍ର-

بَشِّرْتُكُمْ بِنَجْمٍ مِّنْ رَّحْمَةِ رَبِّكُمْ إِنَّمَا يُنَزَّلُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّكُمْ لِئَلَّا يَكُونُ عَلَيْهِمْ بُشِّرًا وَلَا يَرَوْنَ

چند مسافروں نے مسٹر وب خریدے باقیوں نے
کھا نے والی چیزیں اور انہیں چبانا شروع ہو گئے۔ وہ
لوگ جن کے پاس میری طرح پیسہ نہیں تھا صرف
دیکھتے رہے۔

یہ سرگرمیاں بس کے مسلسل ہارن کی وجہ سے متاثر ہو
رہی تھیں لیکن یہ ایک نسانی بھی تھی کہ ہم جانے کے
لیے تیار ہیں۔ کئی کھر سامان پیچنے والوں پر بہت زور
سے چلا یا کہ وہ باہر چلے جائیں۔